

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب مستطاب

الثنائی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقل الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

تبیحہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قلم مازلا العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

دفتر میم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر
ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع
قریشی آرٹ پریس

کتابت
سید محمد رضا زیدی

ہدیہ
۲۰۰ روپے

سال اشاعت
مارچ ۲۰۰۲ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب الحج

اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں

- ۱- حجّت خدا کی طرف لوگوں کا مضطر ہونا۔
- ۲- طبقات انبیاء و مرسلین و آئمہ۔
- ۳- رسول و نبی و محدث کا فرق۔
- ۴- بغیر وجود امام مفلوک پر حجّت خدا قائم نہیں ہوتی۔
- ۵- زمین کسی وقت حجّت خدا سے خالی نہیں رہتی۔
- ۶- اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی رہ جائیں تو ان میں ایک ضرور حجّت خدا ہوگا۔
- ۷- معرفت امام اور اس کی طرف رجوع۔
- ۸- اطاعت آئمہ کا فرض ہونا۔
- ۹- آئمہ لوگوں پر اللہ کی طرف سے گواہ ہیں۔
- ۱۰- آئمہ علیہم السلام ہادی قلیق ہیں۔
- ۱۱- آئمہ علیہم السلام ولی امر اور خزانہ علم الہی ہیں۔
- ۱۲- آئمہ خلفاء اللہ میں زمین میں اور ابواب ہیں جن سے علم لیا جائے۔
- ۱۳- آئمہ نور خدا ہیں۔
- ۱۴- آئمہ علیہم السلام ارکان ارض ہیں۔
- ۱۵- فضیلت امام اور اس کی صفات۔
- ۱۶- آئمہ علیہم السلام ولایۃ امر ہیں اور وہ محسوس خلق ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۷- آئمہ علیہم السلام وہ علامات الہیہ ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۸- وہ آیات جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۹- آئمہ علیہم السلام۔
- ۲۰- اللہ و رسول نے آئمہ کے ساتھ ہونا فرض کیا ہے۔
- ۲۱- وہ اہل الذکر جن سے سوال کرنے کا اللہ نے لوگوں کو حکم دیا ہے آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۲- خدا نے اپنی کتاب میں جن کے علم کی تعریف کی ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۳- راستخون فی العلم آئمہ ہیں۔
- ۲۴- جن کو خدا کی طرف سے علم ملا ہے اور جن کے سینوں میں علم نے قرار پڑا ہے آئمہ ہیں۔
- ۲۵- جن کا خدا نے اصطفایا ہے اور اپنی کتاب کا وارث بنایا ہے وہ آئمہ ہیں۔
- ۲۶- کتاب خدا میں دو اماموں کا ذکر ہے اول جو خدا کی طرف بلائے والے ہیں وہ ہمارے آئمہ ہیں دوسرے جو جہنم کی طرف بلائے ہیں۔
- ۲۷- جن نعمتوں کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۸- متوسمین جن کا ذکر قرآن میں ہے آئمہ ہیں اور صراط مستقیم وہی ہیں۔
- ۲۹- نبی اور آئمہ کے سامنے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

- ۳۱/۳- آئمہ علیہم السلام معدن علم و شجرہ نبوت و ملائکہ کے آنے کی جگہ ہیں۔
- ۳۲- آئمہ وارثان علم ہیں۔
- ۳۳- آئمہ آنحضرت صلعم اور تمام انبیاء و اوصیاء جو آنحضرت سے پہلے ہوئے ان سب کے علم کے وارث ہیں۔
- ۳۴- آئمہ تمام کتب سماوی کے عالم ہیں۔
- ۳۵- پورا قرآن سوائے آئمہ کے کسی نے جمع نہیں کیا اور پورے قرآن کے عالم ہیں۔
- ۳۶- آئمہ اسمائے اعظم الہیہ ہیں۔
- ۳۷- آیات و معجزات انبیاء آئمہ کے پاس ہیں
- ۳۸- آئمہ رسول کے سلاح و منتدے کے مالک ہیں۔
- ۳۹- رسول اللہ کے تبرکات مثل تابوت بنی اسرائیل کے تھے۔
- ۴۰- ذکر صحیفہ و جفر و جامعہ اور مصحف فاطمہ
- ۴۱- انا انزلنا فی لیلة القدر کی تفسیر۔
- ۴۲- آئمہ علیہم السلام اور شب جمعہ۔
- ۴۳- آئمہ علیہم السلام زیادہ کرتے ہیں اس چیز کو جو ان کے پاس ہے۔
- ۴۴- آئمہ وہ تمام علوم جانتے ہیں جن کا تعلق ملائکہ انبیاء و مرسلین سے رہا ہے۔
- ۴۵- ذکر غیب اور آئمہ۔
- ۴۶- آئمہ جب جاننا چاہتے ہیں تو ان کو علم دیا جاتا ہے
- ۴۷- آئمہ جانتے ہیں کب مرے گے اور وہ نہیں مرتے مگر اپنے اختیار سے۔
- ۴۸- آئمہ علم ماکان و یقون کو جانتے ہیں اور ان پر
- ۴۹- کوئی شے مخفی نہیں۔
- ۵۰- خدائے جو عالم نبی کو دیا ہے اس کے متعلق آنحضرت کو حکم دیا کہ امیر المؤمنین کو تعلیم دیں اور حضرت علی شریک اہل رسالت تھے۔
- ۵۱- جہات علوم آئمہ علیہم السلام
- ۵۲- آئمہ علیہم السلام سے اگر چھپا یا جائے تو وہ ہر اچھی بری بات کو بتا دیتے ہیں۔
- ۵۳- امر دین کو تفویض رسول اور آئمہ کو۔
- ۵۴- آئمہ گزشتہ لوگوں میں کس سے مشابہ ہیں اور ان کو نبی نہ کہنا چاہیے۔
- ۵۵- آئمہ محدث و مفہم ہیں
- ۵۶- ارواح آئمہ کا ذکر۔
- ۵۷- اس روح کا ذکر جو آئمہ سے مخصوص ہے۔
- ۵۸- امام کے جلنے کا وقت اپنے سے پہلے امام کے علوم کو
- ۵۹- آئمہ علیہم السلام علم و شجاعت و اطاعت میں سب برابر ہیں۔
- ۶۰- امام اپنے بعد والے امام کو پہنچا دیتے اور یہ آیت ان ہی کے بارے میں ہے ان اللہ ما مران تو دو الاما نات الی الہیا۔
- ۶۱- امامت اللہ کا عہد ہے جو ایک کے بعد دوسرے کو پہنچتا ہے۔
- ۶۲- آئمہ علیہم السلام نے نہیں کیا اور نہیں کریں گے کوئی کام عہد الہی کے خلاف اور جو حکم خدایے اس سے تجاوز نہیں کرتے۔
- ۶۳- وہ امور جو حجت امام کو واجب کرتے ہیں۔

- ۴۳- اثبات امامت اعتقاد ہیں۔
- ۴۴- ہر امام کے متعلق نصوص۔
- ۴۵- نص امامت حسن بن علیؑ۔
- ۴۶- نص بر امامت حسین بن علیؑ۔
- ۴۷- نص بر امامت علی بن الحسینؑ۔
- ۴۸- نص بر امامت امام محمد باقرؑ۔
- ۴۹- نص بر امامت امام جعفر صادقؑ۔
- ۵۰- نص بر امامت موسیٰ کاظمؑ۔
- ۵۱- نص بر امامت امام رضاؑ۔
- ۵۲- نص بر امامت امام محمد تقیؑ۔
- ۵۳- نص بر امامت امام محمد تقیؑ۔
- ۵۴- نص بر امامت امام حسن عسکریؑ۔
- ۵۵- نص بر امامت حضرت حجت علیہ السلام۔
- ۵۶- ان لوگوں کا ذکر جنہوں نے حضرت حجت کو دیکھا تھا۔
- ۵۷- حضرت حجت کا نام لینے کی نہی۔
- ۵۸- حال غیبت۔
- ۵۹- مسئلہ غیبت۔
- ۸۰- امر امامت میں حق و باطل کے دعوے کا فیصلہ۔
- ۸۱- کراہیت توقیت۔
- ۸۲- خالص کو غیر خالص سے جدا کرنا۔
- ۸۳- جس نے امام کو پہچانا اس کے لئے تقدم و تاخير مضر ہیں۔
- ۸۴- نابل کا دعویٰ امامت۔
- ۸۵- اس کا بیان جس نے بے معرفت امام عبادت کی۔
- ۸۶- اس کا بیان جو بے معرفت امام مرگیا۔
- ۸۷- حق اہلبیت کو جاننے والا اور انکار کرنے والا۔
- ۸۸- لوگوں پر امام کے مرنے پر کیا واجب ہے۔
- ۸۹- امام کب جانتا ہے کہ حق امامت اس کی طرف منتقل ہوا۔
- ۹۰- حالات آئمہ علیہم السلام۔
- ۹۱- امام کو امام ہی غسل دیتا ہے۔
- ۹۲- آئمہ کی کیفیت ولادت۔
- ۹۳- آئمہ کے ابدان و ارواح و قلوب کی خلقت۔
- ۹۴- تسلیم اور فضیلت مسلمین۔
- ۹۵- لوگوں پر واجب ہے کہ مناسک بجالانے کے بعد امام کے پاس آئیں اور معالم دین میں ان کی طرف رجوع کریں۔
- ۹۶- ملائکہ آئمہ کے پاس آتے ہیں ان کے فرش پر قدم رکھتے ہیں اور ان کو خبر دیتے ہیں۔
- ۹۷- جن آئمہ کے پاس آتے ہیں ان سے علم حاصل کرتے ہیں۔
- ۹۸- آئمہ علیہم السلام کے فیصلے۔
- ۹۹- علم کی سیرانی خانہ آل محمد سے ہوتی ہے۔
- ۱۰۰- امر حق جو لوگوں کو ملا ہے وہ آئمہ سے ملا ہے۔
- ۱۰۱- احادیث آئمہ صعب و متصعب ہیں۔
- ۱۰۲- نبیؐ نے کیا نصیحت کی آئمہ مسلمین کے لئے۔
- ۱۰۳- حق امام سے کیا واجب ہے۔
- ۱۰۴- زمین ساری امام کی ہے۔
- ۱۰۵- سیرت امامؑ۔
- ۱۰۶- نوادر۔
- ۱۰۷- ولایت کے بارے میں تنزیل۔
- ۱۰۸- روایات آئمہ و ملائکہ متعلق ولایت۔
- ۱۰۹- معرفت اولیاء آئمہ۔

سولہواں باب

ائمہ علیہم السلام والیان امر اور وہ محسود ہیں جن کا ذکر قرآن میں ہے

۱۶ (باب)

أَنَّ الْأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَوَلَاةُ الْأَمْرِ وَهُمْ النَّاسُ الْمَحْسُودُونَ
الَّذِينَ ذَكَرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

۱- الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ غَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
الْوُشَاءُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِلٍ، عَنْ ابْنِ أَدِيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدِ الْعَجَلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ» فَكَانَ جَوَابُهُ: «أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ
أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجَنَّةِ وَالطَّاعُونَ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ
الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا» يَقُولُونَ لِأَئِمَّةِ الضَّلَالَةِ وَالذَّعَاةِ إِلَى النَّارِ: هَؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ آلِ مُحَمَّدٍ سَبِيلًا
«وَأُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا» أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِنَ الْمُلْكِ، يَعْني الْإِمَامَةَ
وَالْخِلَافَةَ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ تَقِيْرًا، نَحْنُ النَّاسُ الَّذِينَ عَنِ اللَّهِ وَالتَّقِيْرُ النُّقْطَةُ الَّتِي فِي وَسْطِ
النُّوَاةِ «أَمْ يَخْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ» نَحْنُ النَّاسُ الْمَحْسُودُونَ عَلَى مَا آتَانَا
اللَّهُ مِنَ الْإِمَامَةِ دُونَ خَلْقِ اللَّهِ أَجْمَعِينَ «فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا
عَظِيمًا» يَقُولُ: جَعَلْنَا مِنْهُمْ الرُّسُلَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأَئِمَّةَ فَكَيْفَ يَقْرُونِ بِدِي آلِ إِبْرَاهِيمَ عليهم السلام وَيُسْكِرُونَ فِي
آلِ مُحَمَّدٍ عليه السلام «فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا» إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ، إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا

۱۔ برید علی سے منقول ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا اس آیت کے متعلق اللہ کی اطاعت کرو اور
اطاعت کرو رسول کی اور جو تم میں اولی الامر ہیں ان کی۔ حضرت نے جواب میں فرمایا خدا فرماتا ہے کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں
دیکھا جن کو کتاب خدا کا ایک حصہ دیا گیا تھا کہ وہ ایمان لائے مبت اور شیطان پر اور وہ کہتے ہیں کہ یہ لوگ جو کافر ہیں
ان لوگوں سے زیادہ راہ خدا پر چلنے والے ہیں جو ایمان لائے ہیں یعنی ائمہ ضلالت اور آتش جہنم کی طرف بلانے والے، آل محمد

سے زیادہ ہدایت یافتہ نہیں یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور جن پر اللہ کی لعنت ہے اے رسول! تم ان کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ کیا ان کے لئے کوئی حصہ ہے بلکہ یعنی امامت و خلافت سے تو وہ لوگوں کو ایک ریشہ بھی دینے والے نہیں امام نے فرمایا: الناس سے مراد ہم ہیں اور بقیر وہ ریشہ ہے جو خرمائی گٹھلی کے وسط میں ہوتا ہے اور خدا نے فرمایا ہے کیا وہ حسد کرتے ہیں ان چیزوں پر جو اللہ نے اپنے فضل و کرم سے لوگوں کو دی ہیں فرمایا امام نے اس آیت میں محسودین سے مراد ہم ہیں کہ اس بنا پر کہ اللہ نے ہم کو امامت عطا کی ہے اور اپنی تمام مخلوق میں اور کسی کو نہیں دی۔ پھر فرماتے ہیں ہم نے اولاد ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور ہم نے ان کو ملک عظیم دیا یعنی ہم نے ان میں رسول اور انبیاء اور آئمہ بنائے ہیں کیسی عجیب بات ہے کہ ان فضائل کا اولاد ابراہیم میں تو اقرار کرتے ہیں اور آل محمد کی فضیلت سے انکار ہے پھر خدا فرماتا ہے بعض ان میں سے ایمان لائے اور بعض نے رد گردانی کی اور جہنم کے شعلے ان کے لئے کافی ہیں جن لوگوں نے ہماری آیات سے انکار کیا۔ ہم ان کو جہنم کی آگ میں ڈالیں گے اور جب ان کے بدن کی کھالیں گل کر چھوٹ پڑیں گی تو ان کے بدلے اور جلد ہم بدل دیں گے تاکہ وہ اچھی طرح عذاب کا مزہ چکھ لیں، بے شک اللہ بڑی عزت والا اور حکمت والا ہے۔

۲۔ عِدَّةٌ مِّنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقُضَيْلِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: «أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ» قَالَ: نَحْنُ الْمَحْسُودُونَ

۲۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ ام یحسدون الناس، میں ہم وہ محسود ہیں جن سے لوگ حسد کرتے ہیں۔

۳۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْوَلٍ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ»؛ فَقَالَ: النَّبُوءَةُ؛ قُلْتُ: «الْحِكْمَةُ»؛ قَالَ: الْفَهْمُ وَالْقَضَاءُ، قُلْتُ: «وَأَتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا»؛ فَقَالَ: الطَّاعَةُ.

۳۔ حمران بن اعین کہتے ہیں میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کے متعلق پوچھا۔ ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور فرمایا کتاب سے مراد نبوت ہے اور حکمت سے فہم اور قضا یا کا فیصلہ کرنا اور اتینا ہم ملکا عظیم سے مراد اطاعت ہے۔

۴۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشَاءِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ

قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ» فَقَالَ: يَا أَبَا الصَّبَّاحِ نَحْنُ وَاللَّهُ النَّاسُ الْمَحْسُودُونَ.

۴۔ راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے آئیہ امر یحسدون الناس الخ کے متعلق پوچھا تو فرمایا واللہ وہ محسود ہم ہیں۔

۵۔ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُعْمَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَدِيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدِ الْعَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: «فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا» قَالَ: جَعَلَ مِنْهُمْ الرُّسُلَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأُئِمَّةَ، فَكَيْفَ يُقَرُّونَ فِي آلِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيُنْكِرُونَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ قَالَ: قُلْتُ: «وَأَتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا؟» قَالَ: الْمُلْكُ الْعَظِيمُ أَنْ جَعَلَ فِيهِمْ أُئِمَّةً: مَنْ أَطَاعَهُمْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَاهُمْ عَصَى اللَّهَ، فَهُوَ الْمُلْكُ الْعَظِيمُ.

۵۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے آئیہ فقد آتینا آل ابراہیم الخ کے متعلق اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے اولاد ابراہیم میں نبی رسول اور امام بنائے پس کیسی عجیب بات ہے کہ اولاد ابراہیم میں توبہ فضیلت مانتے ہیں اور آل محمد میں انکار کرتے ہیں اور اس آیت میں ملک عظیم سے مراد یہ ہے کہ اولاد ابراہیم میں خدا نے امام بنائے جس نے اس کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی پس یہی ملک عظیم ہے۔

سترہواں باب

آئمہ علیہم السلام وہ علامات ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے

(باب ۱۷)

أَنَّ الْأَنْبِيَاءَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ هُمُ الْعَلَامَاتُ الَّتِي ذَكَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ

۱۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمُسْتَرْقِ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْجَصَّاسُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: «وَعَلَامَاتٌ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ»، قَالَ: النَّجْمُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْعَلَامَاتُ هُمُ الْأُئِمَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ.

۱۔ اس آیت میں نے فرمایا وہ ستارے جو سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے وہ رسول اللہ اور